کیلئے تشریف لائے۔ مولانا مد ظلہ کی غیر موجودگی میں مدیر "الحق" مولانا راشد الحق سمیع صاحب نے انکو تفصیلی انٹرویو دیا۔ اور طالبان اور اسلام کے بارے میں انہیں حقائق سے آگاہ کیا۔ مسٹر رابرٹ نے اس انٹرویو کو یکم اپریل "دی نیوز" اخبار میں بھی شائع کیا اور انڈیپنڈنٹ میں بھی اسکو شائع کیا لیکن انہوں نے اپنی بد دیانتی کا اظہار کیا اور دار العلوم حقانیہ کو "تخریب کار اور مسلم دہشت گردی کا گڑھ" قرار دیا جو حقائق کے منافی ہے۔

روسی صحافی کی دار العلوم آمد :- ۵ اپریل کو روسی صحافی Mr. Yevgeny Pakhomov دار العلوم دیکھنے اور حضرت مولانا سے ملنے کے لئے تشریف لائے۔ آپ نے حضرت مولانا کا تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا۔ خصوصاً چیچنیا اور افغانستان کے بارے میں مولانا کا موقف دریافت کیا۔ آپکا تعلق ماسکو کے ہفت روزہ میگزین ITOGI سے ہے۔

کیمرج یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر "جان کیسی" کی دار العلوم تشریف آوری :- ۸ اپریل کو یورپ کی معروف ترین کیمرج یونیورسٹی (لندن) کے Prof. Dr. John Casy دار العلوم تشریف لائے۔ آپ برطانیہ کے اخبار ڈیلی ٹیلی گراف کے ہفت وار میگزین کے تجزیہ نگار کے طور پر ان دنوں پاکستان کے دورے پر ہیں۔ آپ نے مولانا مد ظلہ سے تفصیلی دو گھنٹے کا انٹرویو ریکارڈ کیا۔ جناب مولانا قاضی فضل اللہ حقانی سابق ایم این اے جو ان دنوں امریکی ریاست لاس اینجلس میں دینی اہم خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ دار العلوم حقانیہ کے جید فضلا میں سے اور مولانا سمیع الحق صاحب کے خصوصی تلامذہ میں سے ہے۔ انگریزی زبان پر انہیں کامل عبور حاصل ہے۔ اتفاق سے اس وقت مولانا کی ملاقات کیلئے تشریف لائے تھے۔ آپ نے بڑے اچھے انداز میں مولانا کے ترجمانی کے فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر جان سے مباحثے میں اسلام کے بڑے حساس اور اہم مسائل اور سیاسی موضوعات پر بات چیت ہوئی۔

ملاقات کے موقع پر حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب مد ظلہ اور جناب حضرت مولانا انوار الحق صاحب مد ظلہ بھی موجود تھے۔ بعد میں ڈاکٹر جان نے دار العلوم کے اہم شعبوں کا دورہ کیا۔ آپ کی معاونت مولانا راشد الحق صاحب نے کی۔ موصوف کیمرج یونیورسٹی میں تیس